ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

پولیس کلنگو میں ملوث ملزمان کی گرفتاریوں کو یقینی بنایا جائے۔ (آئی جی سندھ)

آئی جی سندھ کی زیر صدارت اجلاس۔

کراچی 28 جون 2018ء:۔

آئی جی سندھ امجد جاوید سلیمی کی زیر صدارت اجلاس میں ٹریفک مینجمنٹ اینڈ ریگولیرٹی نظام اور ڈرائیونگ لائسنس نظام کا خصوصی حوالوں سے تفصیلی جائزہ لیا گیا اور مزید ضروری احکامات دیئے گئے۔

اجلاس کو ایڈیشنل آئی جی ٹریفک غلام قادر تھیبو نے دوران بریفنگ مجموعی ٹریفک اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کراچی میں اسوقت 7330 ٹریفک اہلکار محکمانہ امور میں مصروف عمل ہیں۔جبکہ ابتک کراچی میں 17 ٹریفک پولیس اہلکار شہید ہو چکے ہیں۔جس پر آئی جی سندھ نے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور اجلاس میں شریک ایڈیشنل آئی جی کراچی سے پولیس کلنگو میں ملوث ملزمان کی گرفتاریوں اور ایسے تمام کیسز کی تفتیش میں ابتک ہونیوالی پیش رفت پر مشتمل تفصیلات طلب کیں۔

آئی جی سندھ نے اجلاس کو پر زور احکامات دیئے کہ پولیس کلنگو اور ایسے تمام کیسز میں ملوث ملزمان کی گرفتاریوں کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے اور اس حوالے سے باقاعدہ کاؤنٹر حکمت عملی اور پالیسی گائیڈ لائن ترتیب دیکر پولیس کے تمام اضلاع کو ارسال کی جائے تاکہ کاؤنٹر حکمت عملی اور پالیسی گائیڈ لائن کی روشنی میں پولیس کلنگو جیسے واقعات کا ناصرف سدباب بلکہ ملوث ملزمان کی فوری گرفتاریوں کو بھی یقینی بنایا جا سکے۔

ان کا کہنا تھا کہ ٹریفک اہلکاروں کو ناصرف ریفریشر کورسز کرائے جائیں بلکہ انہیں دوران فرائض حفاظت خود اختیاری اقدامات کے تحت باقاعدہ چھوٹا اسلحہ/پستول بھی آلاٹ کئے جائیں۔انہوں نے کہا کہ شہریوں کیلئے روڈ سیفٹی اور ایجوکیشن کے حوالے سے موثر وے پولیس سے رابطہ کیا جائے اور اس ضمن میں تمام اسکولز کالجز اور جامعات سے باقاعدہ آگاہی مہم کا بھی آغاز کیا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ شہر میں درپیش پارکنگ سڑکوں کی خستہ حالی تجاوزات،سیوریج نظام سمیت ٹریفک چالان پر جرمانہ وصولی جیسے ایشوز کے حل کیلئے متعلقہ اداروں سے رابطوں کو یقینی بنایا جائے۔اجلاس کے دوران انہوں نے کراچی کے ہر ضلع میں ڈرائیونگ لائسنس برانچ کے قیام کی منظوری دیتے ہوئے ہدایات دیں کہ اس حوالے سے جملہ امور کا آغاز جلد سے جلد کیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء سے قبل ڈرائیونگ ٹیسٹ کے عمل کی ویڈیو ریکارڈنگ کی جائے اور ڈی ایل برانچ کی کارکردگی کے تحت جاری ون ونڈو آپریشن کو مفاد عامہ کے تقاضوں کے عین مطابق مذید بہتر اور آسان بنایا جائے تاکہ عوام کا پولیس پر اعتماد اور پولیس مورال کو بلند کیا جا سکے۔آئی جی سندھ نے کہا کہ بدعنوانی یا اختیارات سے تجاوز کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائیگا اور مرتکبین کو سخت انضباطی کاروائی کا سامنا کرنا پڑیگا۔

اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی ٹریفک سندھ غلام قادر تھیبو،ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر،ڈی آئی جیز ٹریفک کراچی و حیدرآباد،ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سندھ،تمام ضلعی ایس ایس پیز ٹریفک کے علاوہ ایڈمن،آپریشنز سندھ کے اے آئی جیز اور ڈی ایس پی ڈی ایل برانچ نے بھی شرکت کی۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔